

# مجموعہ تعویذات

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ

مفتی محمد سعید خان

الہادی ٹرسٹ

اسلام آباد

# مجموعہ تعوذات

﴿ ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ ﴾

مفتی محمد سعید خان

الہادی ٹرسٹ

اسلام آباد

## جملہ حقوق بحق الہادی ٹرسٹ محفوظ ہیں

مجموعہ تعویذات	نام کتاب
ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ	موضوع
حضرت مولانا مفتی محمد سعید خان صاحب	مصنف
انسٹیٹ پرنٹ سسٹم، اسلام آباد 2290460	طباعت
رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ، دسمبر 2001ء	اشاعت اول
دارالمنشور، اسلام آباد ﴿2212048﴾	کمپوزنگ
	قیمت

## ملنے کے پتے

ذیلی دفتر الہادی ٹرسٹ  
گیلانی مارکیٹ، پرانہ قلعہ، راولپنڈی

ملکتیہ قاسمیہ  
۱۷ اردو بازار، لاہور

ملکتیہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی

visit us: [www.seerat.net](http://www.seerat.net)

# فہرست مضامین

- 1 حرف آغاز
- 5 خصوصی تعویذات
- 6 اپنے گناہوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا (سید الاستغفار)
- 8 صبح و شام اور رات کو سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا
- 9 گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 10 نفس کے شر سے پناہ
- 11 غصے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 12 جنسی خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 13 بھوک اور خیانت سے پناہ مانگنا
- 14 قرض اور فقر و فاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 16 دکھ، غم، سستی، قرض اور لوگوں کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 17 تند و تیز ہوا میں خیر ہو تو اسکی طلب اور اسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 18 لباس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
- 19 سجدے میں اللہ تعالیٰ کی نارا نسگی سے پناہ مانگنا
- 20 مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنا
- 20 نظر بد سے پناہ
- 21 گرنے، چوٹ لگ جانے، پانی میں ڈوبنے اور جلنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

23

پچھو کے کاٹنے سے پناہ مانگنا

23

سفر شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

24

سفر میں کسی جگہ ٹھہرنے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

25

سفر میں جب رات ہو جائے تو ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

26

نماز وتر میں دعائے قنوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

27

رات کو نیند نہ آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

29

سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

30

رات کو سونے سے پہلے آخری کلام اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینا

31

نیند میں ڈر جانے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

32

سحر کے وقت جنم سے پناہ مانگنا

33

چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

34

ہر قسم کی خیر کی طلب اور ہر طرح کے شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

36

کفر اور شرک سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا (سب سے زیادہ اہم پناہ)

41

عمومی تعویذات

60

دُعائے استعاذۃ

71

حوالہ جات عمومی تعویذات

# حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ و اصحابہ

اجمعین اما بعد

زیر نظر کتابچہ در حقیقت ”تعویذ“ کی تشریح کا ایک حصہ ہے۔  
 تعویذ کی شرح لکھنے کا موقع ہوا تو یہ خیال بار بار آتا رہا کہ قرآن کریم اور صحیح  
 احادیث میں جو تعویذات آئے ہیں انھیں دو طرح سے منضبط کیا جائے۔  
 ایک تو جن مختلف مواقع پر جناب رسول اللہ ﷺ نے مختلف  
 آفات و مصائب سے اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب فرمائی ہے ان مواقع کی دعائیں  
 کتب احادیث سے چن کر علیحدہ کر دی جائیں تاکہ ہر آدمی اللہ تعالیٰ سے ان  
 متبرک الفاظ کے ذریعے آفات و بلائیا سے پناہ مانگ سکے، جن الفاظ کو جناب  
 رسول اللہ ﷺ نے ادا فرمایا ہے اور اس طرح ایک مستحب کے ذریعے  
 ثواب ملے اور یہ اجر آخرت میں کام آئے۔ پھر یہ خیال بھی رہا کہ احادیث کا  
 انتخاب ایسے کیا جائے کہ کوئی موضوع یا حد درجہ ضعیف روایت اس

انتخاب میں شامل نہ ہو۔ کوشش تو یہ کی گئی ہے باقی عصمت تو لوازمات نبوت میں سے ہے۔ تجاوز اللہ عننا۔

ان دعاؤں کو جمع کرنے کی دوسری صورت یہ بار بار خیال میں آتی رہی کہ تمام دعاؤں کو قرآن و حدیث سے نقل کر کے اسناد و اسماء وغیرہ حذف کر دیے جائیں اور اس طرح نقل ہو جائے کہ کوئی اللہ کا بندہ اس مجموعہ تعویذات کو بطور ”ورد“ روزانہ یا ہفتے میں ایک بار پڑھنا چاہے تو اسے اپنے معمولات میں شامل کر لے۔

اللہ تعالیٰ ہی نے ان دونوں کاموں کی توفیق بخشی اس مجموعے کے پہلے حصے میں تو مختلف مواقع کی مختلف دعائیں ہیں جنکا حوالہ ہر جگہ دے دیا گیا ہے اور دوسرے حصے میں ہر دعا کے آخر پر گول دائرے میں نمبر لکھ دیا گیا ہے اور اس نمبر کو اس مجموعے کے آخر پر دیکھنے سے معلوم ہو سکے گا کہ اس دعا کا اصل ماخذ کیا ہے۔

اس مجموعے کو شائع کرنے کی دو وجوہ سامنے آئیں۔ ایک تو بعض احباب نے جب تعویذ کی شرح میں ان تعویذات کو دیکھا اور پسند کیا تو ان کی رائے یہ ہوئی کہ یہ جملہ ادعیہ الگ سے طبع کرادی جائیں اور دوسرے ریڈیو F.M.100 پر بھی جب تعویذ کی تشریح ہفتہ وار پروگرام ”الفرقان“ میں بیان کی گئی تو کئی ایک خطوط میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ تعویذات کا یہ مجموعہ جو نشریات میں سنایا جا رہا ہے کتابی صورت میں سامنے آئے تو

اسے اپنے معمول میں شامل کرنا اور اسکا ورد کرنا آسان ہوگا۔ ان دو وجوہ سے یہ جسارت کی جارہی ہے اور دوسرے حصے کے آخر پر تعویذات کا ایک اور مختصر سا مجموعہ بھی شامل کیا جا رہا ہے جو درحقیقت مناجات مقبول میں حضرت حکیم الامت تھانوی نور اللہ مرقدہ نے جمع فرمایا تھا۔ اگرچہ اسکی بعض دعائیں اس پہلے مجموعے میں بھی شامل ہیں لیکن کہاں کہاں حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کا انتخاب عالی اور کہاں ایسی سوچ جسے تادم تحریر فسق و فجور ہی سے چھٹکارا حاصل نہ ہو اور عمل کا میدان تو حد نگاہ سے ماوراء پار افق کے ہے۔

حضرت تھانوی قدس سرہ کے انتخاب کو شامل کرنے کی اصل وجہ بھی یہی ہے کہ ان کی برکات و توسل سے شاید باقی مجموعہ بھی شرف قبولیت پائے۔ وفقنا اللہ کما یحب و یرضی۔

جن دوستوں کی توجہ سے یہ مجموعہ طباعت و اشاعت کے مراحل سے گذر کر آپکے ہاتھوں میں پہنچا ہے اللہ تعالیٰ ان سبکو اپنی مرضیات سے نوازے مکارہ سے حفاظت فرمائے اور ہر شر سے اپنی پناہ مقدر فرمائے۔

سعید

۹ شعبان ۱۴۲۲ھ

27 اکتوبر 2001ء





حصہ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خصوصی تعویذات

جناب رسول اللہ ﷺ نے جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ہے یا جنہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا ہے انکی فرست بہت طویل ہے۔ ان سبکو اگر دیکھا جائے تو احساس ہوتا ہے کہ اس امت کیلئے انکے قلب اطہر میں جو رافت و رحمت کے جذبات موجزن تھے اس وجہ سے انہوں نے دین اور دنیا کا کوئی ایسا شعبہ نہیں چھوڑا جسے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نہ دے گئے ہوں۔ صحت، عافیت، علم، اخلاق، معاش، زندگی، موت ہر ایک کیلئے تعویذ کی دعا فرمائی اور ہمیں تلقین کی ہے کہ ہم بھی اس طرح ان بھلائیوں کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا دامن پھیلائے رکھیں اور دکھ، مظل، بزدلی،

قرض کے بوجھ، قبر کے عذاب، زندگی کی تنگی، موت کی سختی اور حشر کی رسوائی ان تمام شرور و فتن سے پناہ کی دعائیں بھی مانگی ہیں تاکہ ہم ان سے محفوظ رہیں دعا مانگنے کا ادب سیکھیں اور تا قیام قیامت امت کو ہر فتنے سے نجات کی راہ بھائی دے۔

یہ تمام تعویذات جو احادیث مبارکہ میں آئے ہیں دراصل قرآن کریم ہی کی آخری دو سورتوں کی تفسیر ہیں۔ انہیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پہلا حصہ تو وہ ہے جن میں جناب رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص چیز یا کسی خاص حالت یا کسی خاص موقع پر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور دوسرا حصہ وہ ہے جس میں استعاذہ کی بہت سی دعائیں قرآن کریم، صحیح احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے لیکر مع حوالہ جمع کر دی گئی ہیں تاکہ جو حضرات بھی ان جامع ہمہ گیر دعاؤں کو بصورت ورد روزانہ مانگنا اور ان کی برکات سے فائدہ اٹھانا چاہیں انھیں آسانی ہو۔

﴿1﴾ اپنے گناہوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے اچھا استغفار یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے یوں عرض کرے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوؤُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ .

ترجمہ :-

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور میں نے جو عہد و پیمان آپ سے کیے ہیں اپنی بساط کی حد تک اسی پر قائم ہوں۔

اے اللہ جو گناہ میں نے کیے ہیں ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میں ان نعمتوں کا بھی آپ کے سامنے اقرار کرتا ہوں جو آپ نے مجھ پر کی ہیں اور آپ کے سامنے ان گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں جو میں نے کیے ہیں۔ سوائے اللہ مجھے معاف فرما دیجیے یقیناً آپ کے علاوہ گناہ

معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ ﴿

پھر آپ نے فرمایا جو شخص ایمان و یقین کے ساتھ اس طرح دن کو استغفار کرے اور شام ہونے سے پہلے انتقال کر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا اور جو کوئی اسے ایمان و یقین کے ساتھ رات کو پڑھے اور اس رات کی صبح سے پہلے انتقال کر جائے تو وہ بھی جنت والوں میں سے ہوگا۔

(صحیح بخاری، ج: ۲، ص: ۹۳۲، کتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار)

## ﴿2﴾ صبح و شام اور رات

### کو سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُنھیں کوئی دعا صبح، شام مانگنے کیلئے سکھادیں تو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صبح، شام اور رات کو بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ  
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّكُمْ.

ترجمہ۔

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ، جو پوشیدہ اور  
کھلی ہوئی تمام باتوں کو جانتا ہے، ہر چیز کے پروردگار اور اُسکے مالک میں  
گواہی دیتا ہوں کہ آپکے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اپنے نفس کے شر،  
اور شیطان کے شر اور کسی بھی کام میں اُسکی شرکت سے آپ کی پناہ مانگتا  
ہوں۔ (ابدولود، ج ۲، ص ۳۳۵: کتاب الادب: باب ما یقول اذا صبح)

### ﴿3﴾ گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ  
جناب رسول اللہ ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو اللہ تعالیٰ  
سے ایسے پناہ مانگتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ

أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ

عَلَى . (نسائی۔ ج. ۸۰، ص: ۲۶۸۰، کتاب الاستعاذۃ، الاستعاذۃ من الضلال)

ترجمہ :-

اللہ تعالیٰ ہی کا نام لے کر میں گھر سے نکلتا ہوں۔ اے پروردگار میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں صحیح راہ سے ہٹ جاؤں یا کوئی مجھے صحیح راہ سے ہٹا دے یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا یہ کہ میں کوئی نادانی کی حرکت کروں یا یہ کہ کوئی مجھ سے نادانی سے پیش آئے۔

#### ﴿4﴾ نفس کے شر سے پناہ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اُن کے والد حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے استفسار فرمایا کہ تم دن میں کتنے خداؤں کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا سات خداؤں کی جن میں سے چھ زمین پر ہیں اور ایک آسمان میں ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے دوبارہ دریافت فرمایا کہ ان تمام خداؤں میں سے کس سے

تمہیں زیادہ امید اور کس سے زیادہ خوف محسوس ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا آسمان والے سے زیادہ امید اور خوف ہے۔ آپ نے فرمایا اے حصین اگر تم اسلام قبول کر لو تو میں تمہیں صرف دو جملے ایسے بتا دیتا ہوں جو تمہیں نفع دیں گے۔ پھر حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا اور عرض کیا کہ آپ حسب وعدہ اب ان دو جملوں کی تلقین فرمادھیے، تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ الْهَمِّي رُشْدِيْ وَاعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

ترجمہ۔

اے اللہ میرے مقدر کی صحیح راہ مجھے نصیب فرما اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرما۔ (ترمذی۔ ج ۲، ص ۱۸۶: ابواب الدعوات)

### ﴿5﴾ غُصَّے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت سلیمان بن سرد سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں دو شخص آپس میں جھگڑے ہم وہیں بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو برا بھلا کہ رہا تھا اور اُس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔ تو جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ایک



ایسا جملہ معلوم ہے کہ یہ شخص اُسے پڑھے تو اس کا غصہ جاتا رہے۔ اور وہ جملہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ہے۔ (مکتلوۃ الصالح۔ ج ۱، ص ۲۱۳)

### ﴿6﴾ جنسی خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت شکر بن حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیں جنکے ذریعے میں اللہ تعالیٰ سے پناہ و حفاظت کی دعا مانگا کروں۔ تو آپ نے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں تھام کر فرمایا یوں دعا مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي  
وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي  
وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِي.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے، اپنی نگاہ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور جنسی خواہشات کے مادے کے شر سے۔

(نسائی، ج: ۸، ص: ۲۵۵، کتاب الاستعاذۃ، الاستعاذۃ من شر السمع والبصر)

### ﴿7﴾ بھوک اور خیانت سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ یوں دعا کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ  
فَإِنَّهُ بئْسَ الضَّجِيعُ وَ أَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے کہ وہ

سہایت تکلیف دہ رات کا ساتھی ہے اور خیانت سے کہ وہ بہت بری ہمراز ہے۔ (نسائی۔ ج: ۸، ص: ۲۶۳، کتاب الاستعاذۃ، الاستعاذۃ من الجوع)

### ﴿8﴾ قرض اور فقر وفاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک غلام مانگنے کی غرض سے حاضر ہوئیں تو جناب رسول اللہ ﷺ نے انھیں یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلُ التَّوْرَةِ  
وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ، فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ  
بِنَاصِيَتِهِ ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ،  
وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ  
فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ ، اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَ  
اَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

ترجمہ :-

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں کے پروردگار ہیں اور عرشِ عظیم کے مالک ہیں۔ اے ہمارے پروردگار اور اے ہر چیز کے پالنے والے تورات، انجیل اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے۔ اے اللہ دانے کو پھاڑنے اور گٹھلی کو چیرنے والی ذات میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو آپ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اللہ آپ ہی سب سے پہلے ہیں اور آپ سے پہلے کچھ نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی سب سے آخر پر ہیں اور آپ کے بعد کوئی چیز نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی سب سے زیادہ بلند مرتبہ ہیں اور آپ سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی مخلوق کی نگاہ سے پوشیدہ ہیں اور آپ سے زیادہ پوشیدہ بھی کوئی نہیں۔ اے اتنی صفات کے مالک پروردگار مجھ سے قرض کا بوجھ دور فرمادیجئے اور مجھے فقر و فاقہ سے نجات دے دیجئے۔

(ترمذی۔ ج: ۵، ص: ۳۸۳، رقم الحدیث: ۳۳۸۱، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۶۸)

## ﴿9﴾ دُکھ، غم، سستی، قرض

اور لوگوں کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے مانگتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ  
وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ  
الْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دکھ اور غم سے بے بس ہو  
جانے اور سستی سے اور مغل سے اور اس بات سے کہ مجھ پر قرض کا غلبہ ہو  
جائے اور لوگوں کا خوف مجھ پر چھا جائے۔

(ترمذی۔ ج: ۵، ص: ۴۸۶، رقم الحدیث: ۳۴۸۴، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۷۱)

## ﴿10﴾ تند و تیز ہو امیں خیر ہو تو

اسکی طلب اور اُسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيهَا  
وَ خَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

ترجمہ۔

اے اللہ میں اس ہوا کی اور اسمیں جو بھلائی ہے اسکی اور جس بھلائی  
کیلے یہ چلائی گئی ہے اُس کا سوال کرتا ہوں اور میں اس ہوا کے شر اور اسمیں  
جو برائی ہو اُس سے اور جس خرابی کیلے یہ بھیجی گئی ہے اُس برائی سے  
آپکی پناہ مانگتا ہوں۔

(عمل الیوم والیلۃ للنسائی رحمۃ اللہ علیہ۔ ص: ۵۵۰، ما یقول اذا عصفت الریح)

## ﴿11﴾ لباس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تھے تو اس کا نام لیتے تھے مثلاً عمامہ یا قمیص یا چادر اور پھر یوں فرماتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ  
أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

ترجمہ۔

اے اللہ تمام تعریفیں آپ کیلئے ہیں جیسے کہ آپ نے مجھے یہ لباس مرحمت فرمایا ہے اے اللہ میں اس لباس کی سلامتی اور جس مقصد کیلئے یہ پہنا جاتا ہے اسکی بھلائی مانگتا ہوں اور اے اللہ میں اس لباس کے شر اور جس مقصد کیلئے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(ترمذی۔ ج: ۴، ص: ۲۱۰، کتاب اللباس باب: ما یقول اذا لبس شیئاً جدیداً)

## ﴿12﴾ سجدے میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے پناہ مانگنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس سو رہی تھی اور رات کو میری آنکھ کھلی تو آپ بستر پر نہیں تھے۔ میں اندھیرے میں آپ کو ڈھونڈنے نکلی اور میرا ہاتھ آپ کے پاؤں مبارک پر پڑا تو آپ سجدے میں اللہ تعالیٰ کے حضور یوں عرض کر رہے تھے۔

أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ  
بِمُعَافَتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً  
عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

ترجمہ :-

اے اللہ میں آپ کی ناراضگی سے بچ کر آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور سزا کی بجائے آپ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں اور میں آپ کی ایسی تعریف کروں جو آپ کے شایان شان ہو یہ میرے بس میں نہیں بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔

(ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۸۷، ابواب الدعوات بہاب)



### ﴿13﴾ مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ عام طور سے یہ دعائیں مانگتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَ  
الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ  
ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں پاگل پن سے اور کوڑھ سے اور  
برص (پھلپھری) سے اور ہر طرح کی بری بیماری سے۔

(نسائی . ج: ۸، ص: ۲۷۰، رقم الحدیث: ۵۴۹۳، کتاب الاستعاذہ، تحت: الاستعاذہ من الجنون)

### ﴿14﴾ نظر بد سے پناہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب  
رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر یہ  
کلمات پڑھ کر دم فرماتے تھے۔

أَعِيذُكُمْ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ  
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَأَمَّةٍ  
ترجمہ۔

میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا  
ہوں ہر شیطان کے اثر سے اور ہر ڈسنے والے زہریلے کیڑے کے اثر سے  
اور ہر نظر بد سے جو لگ جاتی ہے۔

اور جناب رسول اللہ ﷺ یہ بھی فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم  
علیہ وعلیٰ نبینا الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹوں حضرت اسحاق اور حضرت اسمعیل  
علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔

(ترمذی۔ ج: ۴، ص: ۳۳۶، کتاب الطب، باب ما جاء فی الرقیۃ من العین)

### ﴿15﴾ گرنے، چوٹ لگ جانے،

پانی میں ڈوبنے اور جلنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو الاسود السلمی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول  
اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ أَعُوذُ بِكَ  
 مِنَ التَّرْدِيِّ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ  
 الْحَرِيقِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ  
 عِنْدَ الْمَوْتِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي  
 سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مجھ پر کوئی چیز گر جائے اور  
 اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی جگہ سے گر پڑوں اور میں آپ کی  
 پناہ مانگتا ہوں پانی میں ڈوبنے سے اور آگ میں جلنے سے اور اے اللہ میں آپ  
 کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گمراہ  
 کر دے۔ اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے اس حال میں موت  
 آئے کہ آپ کی راہ سے فرار ہو رہا ہوں اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا  
 ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے مر جاؤں۔

(السنائی، ج: ۸، ص: ۲۸۳، رقم الحدیث: ۵۵۳۳، کتاب الاستعاذہ، تحت استعاذہ من التردی والهدم)

## ﴿16﴾ پچھو کے کاٹنے سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور معذرت پیش کی کہ کل وہ اس لیے حاضر نہ ہو سکا کہ اُسے پچھو نے کاٹ لیا تھا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم شام کو یہ دعا مانگ لیتے تو تمہیں یہ پچھو تکلیف نہ پہنچا سکتا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ۔

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا فرمائی ہے۔

(مسلم، ج: ۲، ص: ۳۴۷، کتاب الدعوات و التعویذ)

## ﴿17﴾ سفر شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر کا آغاز فرماتے تو یہ دعا مانگتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ  
السَّفَرِ وَ كَابَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ الْحَوْرِ  
بَعْدَ الْكُورِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَ سُوءِ  
الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَالِدِ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سفر کی مشقت سے اور اس  
سے کہ جس مقصد کیلئے سفر کر رہا ہوں اس سے ناکام لوٹ آؤں اور کسی بھی  
چیز میں اضافے کے بعد اُسکے نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور یہ کہ  
اپنے گھر والوں اور مال یا اولاد میں کوئی خرابی مجھے نظر آئے۔

(النسائی۔ ج: ۸، ص: ۲۷۲، رقم الحدیث: ۵۳۹۹، کتاب الاستعاذۃ تحت قولہ الاستعاذۃ من الحور بعد الکور)

### ﴿18﴾ سفر میں کسی جگہ ٹھہرنے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت خولہ بنت حکیم اسلمیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ  
جناب رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا آپ نے ارشاد فرمایا جو شخص سفر میں  
کسی جگہ ٹھہرے اور یہ دعا مانگے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ۔

﴿میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔﴾

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی حتیٰ کہ وہ اس مقام سے

کوچ کر جائے۔ (مسلم . ج: ۲، ص: ۳۴۷، باب الدعوات و التعوذ)

﴿19﴾ سفر میں جب رات ہو جائے

تو ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور رات آنا شروع ہوتی تو دعایا مانگتے۔

يَا أَرْضُ رَبِّي وَ رَبِّكَ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ  
شَرِّكَ وَ شَرِّمَا فِيكَ وَ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيكَ وَ  
شَرِّمَا يَدُبُّ عَلَيْكَ وَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ

وَ اَسْوَدَ وَ مِنْ الْحَيَّةِ وَ الْعَقْرَبِ وَ مِنْ شَرِّ  
سَاكِنِ الْبَلَدِ وَ مِنْ وَاٰلِدٍ وَّمَا وَّلَدَ  
ترجمہ۔

اے زمین تیر اور میرا پروردگار اللہ ہی ہے۔ میں تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اُسکے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اُسکے شر سے اور جو کچھ تجھ پر چلتا ہے (انسان، جانور وغیرہ) اُسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیر اور اژدھا اور سانپ اور چھو کے شر سے اور میں اُن کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں جو شہر میں رہتے ہیں اور باپ اور اولاد کے شر سے۔

(ابوداؤد۔ ج: ۱، ص: ۲۵۰، کتاب الجھاد۔ باب: ما یقول الرجل اذا نزل المنزل)

## ﴿20﴾ نماز وتر میں

### دعائے قنوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

ﷺ وتر میں (دعائے قنوت کے) آخر پر یہ دعا مانگتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ  
مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ  
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی ناراضگی سے بچ کر آپ کی رضا کی پناہ مانگتا  
ہوں اور سزا کی بجائے آپ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں اور میں آپ  
کی ایسی تعریف کروں جو آپ کے شایان شان ہو یہ میرے بس میں نہیں  
بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔  
(نسائی۔ ج: ۸، ص: ۲۳۸، باب الدعائی الوتر)

### ﴿21﴾ رات کو نیند نہ آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ  
سے عرض کیا کہ میں رات کو دماغی پریشانی کے وجہ سے سو نہیں پاتا تو آپ  
نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو یوں دعا مانگا کرو۔



اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ  
 وَ رَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ وَ رَبَّ  
 الشَّيْطَانِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ  
 شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ  
 أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ  
 ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ :-

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں کے اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ  
 کیا ہوا ہے ان سب کے پروردگار ہیں۔ اور زمینوں کے اور جنہوں نے زمین  
 کو اٹھایا ہوا ہے ان کے بھی پروردگار ہیں۔ اور شیطان اور جن کو وہ گمراہ  
 کرتے ہیں ان کے بھی آپ مالک ہیں۔ اے اللہ اپنی ساری مخلوق جسے آپ  
 نے پیدا فرمایا ہے ان سب کے شر میں تو میری پناہ من جا۔ اے اللہ تیری  
 مخلوق میں سے کوئی مجھ پر ظلم اور زیادتی نہ کر سکے۔ آپ کی پناہ میں آنے والا  
 غالب رہتا ہے۔ اور آپ کی تعریف بہت بلند ہے۔ اور آپ کے علاوہ کوئی  
 خدا نہیں بلاشبہ آپ ہی حقیقی خدا ہیں۔

(ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۹۱، ابواب الدعوات، باب)

## ﴿22﴾ سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور یوں دعا مانگتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ  
كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا أَنْتَ آخِذٌ  
بِنَاصِيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ  
الْمَأْتَمَ اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا  
يُخْلَفُ وَعَدُّكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ  
مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کے قابل صد تکریم چہرے اور آپ کے مکمل کلام کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جسکی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ اے اللہ آپ ہی قرض کے بوجھ کو اور گناہ کی عادت کو ختم کرنے والے

ہیں۔ اے اللہ آپ کے لشکر کو شکست نہیں ہوتی آپ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے کسی بڑے شخص کی بڑائی آپ کے ہاں کچھ کام نہیں دیتی۔ آپ ہر عیب سے پاک ہیں۔ اور آپ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔  
(ابوداؤد۔ ج: ۲، ص: ۲۳۲، کتاب الادب، باب: ما يقال عند النوم)

### ﴿23﴾ رات کو سونے سے پہلے

#### آخری کلام اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی یناہ میں دینا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ تم جب سونے کا ارادہ کرو تو پہلے ایسے وضو کرو جیسے نماز کیلئے وضو کرتے ہو اور پھر دائیں کروٹ پر لیٹ کر یوں دعا مانگو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَلْتُكَ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ  
أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً  
وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَا مِنْكَ إِلَّا

إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ  
الَّذِي أَرْسَلْتَ .

(صحیح مسلم۔ ج: ۲، ص: ۳۳۸، باب الدعاء عند النوم)

ترجمہ۔

﴿اے اللہ میں نے اپنی ذات کو آپ کے حوالے کر دیا۔ اور اپنے تمام کام آپ کے سپرد کر دیے اور آپ ہی میرے حقیقی مددگار ہیں۔ اے اللہ آپ ہی سے امیدیں وابستہ ہیں اور آپ ہی کا خوف غالب ہے۔ مجھے نفع پہنچانے والا اور مجھے نقصان سے بچانے والا آپ کے علاوہ کوئی نہیں۔ میں ایمان لایا آپ کی اس کتاب پر جو آپ نے نازل فرمائی ہے (قرآن کریم) اور میں ایمان لاتا ہوں آپ کے اس رسول حضرت محمد ﷺ پر جنہیں آپ نے مبعوث فرمایا ہے﴾

اور بس یہ تمہاری آخری بات ہونی چاہیے۔ اگر اس رات تمہیں موت آگئی تو تمہیں فطرت (یعنی ایمان) کی موت آئے گی۔

﴿24﴾ نیند میں ڈر جانے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ اس دعا کے ذریعے مانگے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ  
وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ  
يَحْضُرُونِ.

(ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۹۲، ابواب الدعوات، باب)

ترجمہ۔

﴿ میں اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آتا ہوں اس کے غصے اور پکڑ سے اور اسکی مخلوق کے شر سے اور اس بات سے کہ شیاطین مجھے تکالیف پہچائیں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں ﴾  
تو اس طرح اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے بچوں کو جب وہ بڑے ہو جاتے تھے یہ دعایا دکر دیتے تھے اور جو بچے بڑے نہیں تھے انکے گلے میں ایک کاغذ پر یہ دعا لکھ کر ڈال دیتے تھے۔

### ﴿25﴾ سحر کے وقت جہنم سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سحر ہوتی تو یوں دعا مانگتے۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَ حُسْنِ بَلَاءِهِ عَلَيْنَا  
رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَ أَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِداً بِاللَّهِ مِنَ  
النَّارِ.

(صحیح مسلم۔ ج: ۲، ص: ۳۴۹، باب فی الادعیۃ)

ترجمہ۔

اے سننے والے پروردگار ہم سے اپنی تمام تعریفیں اور اچھے  
حالات پر اپنا شکر یہ سن لے اے اللہ اس سفر میں ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر  
بہت مہربانی فرما۔ ہم آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

### ﴿26﴾ چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب  
رسول اللہ ﷺ (چار چیزوں سے) یوں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَ  
نِدَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ  
لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْآرْبَعِ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اُس دل سے جس میں آپ کا

خوف نہ ہو، اور اُس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اُس نفس سے جو کبھی بھی نہ  
بھرے اور اُس علم سے جو نفع نہ دے، الغرض ان چاروں سے اے اللہ آپ  
کی پناہ۔

(ترمذی۔ ج: ۵، ص: ۳۸۴، رقم الحدیث، ۳۳۸۲، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۶۹)

## ﴿27﴾ ہر قسم کی خیر کی طلب

اور ہر طرح کے شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ  
ﷺ ہمیں یہ دعا سکھاتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ  
وَ آجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَ  
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَ آجِلِهِ مَا  
عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ

وَاعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا  
 مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَّ  
 مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاسْأَلُكَ  
 اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا

(ابن ماجہ - ص: ۲۸۱، ابواب الدعاء، باب الجوامع من الدعاء)

ترجمہ -

اے اللہ میں آپ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو جلد اس جلد  
 مجھے ملے اور یا تاخیر سے ملے جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور ایسے ہی ہر  
 شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو جلد ہی مجھ تک پہنچنے والا ہو یا بدیر پہنچے اور  
 جسے میں جانتا ہوں یا میرے علم میں نہیں ہے۔

اے اللہ میں ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس خیر کو آپ سے  
 آپ کے بندے اور نبی ﷺ نے طلب کیا اور اے اللہ میں ہر اس شر سے پناہ  
 مانگتا ہوں جس شر سے آپ کے بندے اور آپ کے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔  
 اے اللہ میں جنت کا طلبگار ہوں اور ہر اس بات اور عمل کا جو مجھے  
 جنت سے قریب کر دے۔



اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور ہر اُس بات اور عمل سے جو مجھے جہنم تک پہنچائے۔ اور یہ بھی سوال کرتا ہوں آپ میرے بارے میں جو بھی فیصلہ فرمائیں وہ خیر ہی کا فیصلہ فرمادیجیے۔

## ﴿28﴾ کفر اور شرک سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

### سب سے زیادہ اہم پناہ

یوں تو جتنی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کے متعلق مختلف دعائیں آپ نے پڑھی ہیں اپنے اپنے مقام پر ہر ایک اہم سے اہم تر ہے مگر اہم ترین مسئلہ اس پوری دنیا میں ہر شخص کیلئے یہ ہے کہ اُس کا خاتمہ کس دین پر ہوتا ہے۔ جس جس فرد کا قیامت پر ایمان ہے اُسکی زندگی کیسی ہی گنہگار نہ گذرے مگر یہ تمنا اسکی بھی ہوتی ہے کہ اُس دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہو جو دین اُسکے مالک کو پسند ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسلام ہی پسند ہے اور ہر مسلمان کی یہ آرزو ہے کہ اُسکا انجام اور خاتمہ ایمان اور اسلام پر ہی ہو۔

پھر دوسری طرف بے دیہانی میں بھی کبھی کفر کے جملے اور شرکیہ اعمال انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں اسلیے چاہیے کہ کفر و شرک سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہے کیا معلوم موت کب اپنا لقمہ بنا کر نگل جائے۔

جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے امتیوں کیلئے اسکا حل بھی تجویز فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان جان بوجھ کر شرکیہ اعمال کرے یا اُس سے بھولے میں کوئی ایسی فتیح حرکت سرزد ہو جائے تو وہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کر سکتا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا کہ لوگو شرک سے بچو یہ تو سیاہ چپوٹی سے بھی زیادہ باریک ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ جب یہ اتنا باریک مسئلہ ہے تو ہم اس میں کیسے احتیاط کریں تو آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی پناہ ان الفاظ میں مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ  
شَيْئًا نَعْلَمُهُ، وَ نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ.

(مسند احمد ج: ۷، ص: ۱۳۶، مسند الکوفین، حدیث ابی موسیٰ اشعری، حدیث نمبر: ۱۹۶۳۵)

ترجمہ۔

اے اللہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم آپ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں جان بوجھ کر اور معافی مانگتے ہیں کسی بھی ایسی حرکت سے جو ہم سے بھولے میں سرزد ہو جائے۔

فقہاء کرام رحمہم اللہ نے اسی حدیث شریف کے پیش نظر لکھا

ہے کہ

وينبغي التعوذ بهذا الدعاء صباحا و مساء فانه سبب  
العصمة من الكفر بوعده الصادق الامين ﷺ اللهم اني  
اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا وانا اعلم و استغفرك لما لا اعلم  
انت علام الغيوب.

(در مختار ج: ۳، ص: ۳۱۶، باب المرتد، مطلب فی حکم من شتم دین مسلم)

علامہ ابن عابدین شامیؒ اسکی شرح میں تحریر فرماتے ہیں

ولم ار فی الحدیث ذکر صباحا و مساء بل فیہ ذکر ثلاثا  
كما فی الزواجر عن الحکیم الترمذی افلا ادلك على ما يذهب  
الله به عنك صغار الشرك و كباره تقول كل يوم ثلاث مرات  
اللهم اني اعوذ بك ان اشرك بك شيئا وانا اعلم و استغفرك لما  
لا اعلم.

حدیث میں اس دعا کے صبح و شام پڑھنے کا حکم تو میری نظر سے  
نہیں گذرا البتہ حکیم ترمذی نے اپنی کتاب زواجر میں تین مرتبہ پڑھنے کی  
روایت نقل کی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں وہ کلمات  
تمہیں بتاؤں جو تم سے چھوٹی اور بڑی شرک کی تمام باتوں کو دور کر دیں۔  
روزانہ تین مرتبہ یوں دعا مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا  
وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ روزانہ تین مرتبہ یہ دعا صبح، دوپہر، شام یا کسی ایک وقت میں مانگنی چاہے تاکہ ہر طرح کے شرک سے اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں بھی اس مسئلے کو نقل کیا گیا چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

وينبغي للمسلم ان يتعوذ زكر هذا الدعاء

صباحاً ومساءً فإنه سبب العصمة عن هذه الورطة

بوعده النبي ﷺ والدعاء اللهم انى اعوذ بك من ان

اشرك بك شيئاً وانا اعلم واستغفرك لما لا اعلم

(ج. ۲، ص: ۲۸۳، الباب التاسع فى احكام المرتدين . ومنها ما يتعلق بالحلال و الحرام و كلام الفسقة و الفجار و غير ذلك.)

اور ہر مسلمان کیلئے یہ مناسب ہے کہ اس دعا کو صبح و شام پڑھنا اپنا

معمول بنالے۔ کیونکہ جناب رسول اللہ ﷺ کا یہ وعدہ ہے کہ یہ دعا

شرک کے بھنور میں غرق ہونے سے چاؤ کا سبب بنے گی۔ اور دعا یہ

ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا  
وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ.

یہ دعائیں مرتبہ لکھی جا رہی ہے اور تینوں جگہ الفاظ کا معمولی فرق ہے مگر سب کے معنی ایک ہیں۔ کوئی ایک دعایاد کر لی جائے اور پھر اسے تین مرتبہ روزانہ یا ایک ایک بار صبح، دوپہر، شام پڑھنے کا معمول بنا لینا مناسب ہوگا۔

## حصہ دوم

عمومی تعویذات

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿1﴾

میں شیطان مردود کے ہر مکر و فریب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ تعالیٰ سے جو سننے اور جاننے والا ہے شیطان مردود کے تنگ کرنے

مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْحِهِ ﴿2﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ

اور اس کے برے اشعار وہ تکبر کی بیماری میں مبتلا کرتا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی

أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿3﴾ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

پناہ مانگتا ہوں کہ میرا شمار جاہلوں میں ہو اے پروردگار آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ سے

أَسْأَلُكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي

ایسی بات پوچھوں (جو آپ کی مرضی کے خلاف ہو) مجھے معلوم نہ ہو اور اگر آپ مجھے معاف نہ

وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿4﴾ مَعَاذَ اللَّهِ

فرمادیں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ

﴿5﴾ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ الْإِمْنَ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا

مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پناہ دے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ کسی اور کو پکڑیں

عِنْدَهُ إِنَّا إِذَا لَظَلِمُونَ ﴿6﴾ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اس طرح تو ہم ضرور بے انصاف ہو جائیں گے۔ اے پروردگار میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ

شیطان کی چھیڑ چھاڑ سے اور پناہ مانگتا ہوں اے میرے پروردگار کہ

يَحْضُرُونَ ﴿7﴾ إِنِّي عُدْتُ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ

شیاطین میرے پاس آئیں۔ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ہر

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿8﴾ وَإِنِّي

ایک مغرور شخص سے جو حساب کے دن کا یقین نہ رکھتا ہو۔ اور میں

عُدْتُ رَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونَ ﴿9﴾ قُلْ

اپنے پروردگار کی اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے پتھر مارو۔ آپ

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿10﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿11﴾

فرمادیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے بنائی ہے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿12﴾ وَ مِنْ

اور اندھیرے کی بُرائی سے جب وہ چھا جائے اور ان

شَرِّ النَّفْسِ فِي الْعُقَدِ ﴿13﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

عورتوں کے شر سے جو گمراہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ﴿14﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿15﴾

جب وہ حسد کرے آپ فرما دیجیے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آیا

مَلِكِ النَّاسِ ﴿16﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿17﴾ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے بادشاہ کی پناہ میں آیا لوگوں کے معبود کی پناہ میں آیا اس کے شر سے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿18﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

جو بھٹکائے اور چھپ جائے وہ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُورِ النَّاسِ ﴿19﴾ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿20﴾

دوستے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا أَوْ

اے اللہ ہم اپنی ایزدوں کے بل اسلام سے پھر جائیں یا دین میں کسی آزمائش میں پڑ جائیں ان دونوں

نَفْتِنَ ﴿21﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

سے آپکی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ میں فکر سے



الْحُزْنَ وَالْعَجْزَ وَالْكَسْلَ وَالْجُبْنَ وَالْبُخْلَ

غم سے کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز ہو جانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل

وَضَلَعَ الدِّينَ وَغَلَبَةَ الرَّجَالَ ﴿22﴾ اللَّهُمَّ

سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے ظلم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں آپ کی

فَانِيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ

پناہ مانگتا ہوں جہنم کی آزمائش سے اور جہنم کے عذاب سے

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

اور قبر کے امتحان سے اور قبر کے عذاب سے اور اس شر سے جو سرمایہ داری کی آزمائش

الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

سے پیدا ہوتا ہے اور جو فقر و فاقہ سے آزمائش ہوئی ہے اس کے شر سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَا

ہوں اس شر سے جو دجال کے امتحان سے پیدا ہوگا اے اللہ میرے گناہوں کو

بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ وَ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا

برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ

جیسے تو سفید کپڑے کو گندگی سے پاک کر دیتا ہے اور

بَاعِدْبَيْنِي وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

مجھے اور میرے گناہوں کو اس طرح دور دور کر دے جیسے تو نے اپنی قدرت سے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

مشرق اور مغرب کو دور دور کر دیا ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ ﴿23﴾

ستی سے انتہائی بوجھاپے سے اور گناہوں سے اور قرض کے بوجھ سے

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَ بِكَ أَمَنْتُ وَ عَلَيْكَ

اے اللہ میں نے اپنے آپ کو آپ کے حوالے کر دیا اور آپ ہی پر ایمان لایا اور آپ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْكَ أَنْبَتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ

بھروسا کیا اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور آپ ہی کے بھروسے پر لڑتا ہوں اے اللہ میں

إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي

آپ کے غلبے کی صفت کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، اس بات سے پناہ طلب کرتا

أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ الْجَنُّ وَالْإِنْسُ

ہوں کہ آپ مجھے گمراہی پر چھوڑ دیں آپ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں جس پر کبھی بھی موت وارد نہ

يَمُوتُونَ. ﴿24﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

ہوگی جب کہ جنات اور انسان مر جائیں گے۔ اے اللہ میں کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز

وَالْكَسْلُ وَالْجُبْنُ وَالْهَرَمُ وَالْبُخْلُ وَ

آجانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور شدید بڑھاپے سے اور خصل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

اے اللہ قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور زندگی اور موت دونوں کی آزمائش

وَالْمَمَاتِ ﴿25﴾ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿26﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

سُوِّ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شِمَاتَةِ

بری تقدیر سے اور دشمنوں کے پھنسے سے اور دشمنوں کی طعنہ زنی سے

الْاَعْدَاءِ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ ﴿27﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

اور بدبختی کے لاحق ہونے سے اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَ

کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز ہو جانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اَت

خصل سے شدید بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میرے

نَفْسِي تَقْوَاهَا وَ زَكَّيْهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّيْتَهَا

نفس کو تقویٰ عنایت فرمادے اور اس کا تزکیہ فرما دے کہ تو ہی سب سے اچھا تزکیہ فرمانے

أَنْتَ وَلِيِّهَا وَ مَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

والا ہے تو ہی اس کا والی اور مولیٰ ہے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے

عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے

لَا تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا ﴿28﴾

جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے

وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ

اور تیری ٹھٹی ہوئی عافیت کے چلے جانے سے، اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے، اور تیری

سَخَطِكَ ﴿29﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہر قسم کی ناراضگی سے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَاءِ

ناپسندیدہ اخلاق سے بُرے اعمال سے اور نفسانی خواہشات سے

﴿30﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِىْ وَ

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اور

شَرِّ بَصَرِىْ وَ شَرِّ لِسَانِىْ وَ شَرِّ قَلْبِىْ وَ شَرِّ

اپنی نگاہ کے شر سے اپنی زبان کے شر سے اپنے دل کے شر سے اور جنسی خواہشات کے مادے

مَنِىْ ﴿31﴾ اَللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِىْ رُشْدِىْ وَ اَعِزَّنِىْ مِنْ

کے شر سے اے اللہ میرے مقدر کی صحیح راہ مجھے نصیب فرما اور مجھے میرے

شَرِّ نَفْسِىْ ﴿32﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

نفس کے شر سے محفوظ فرما اے اللہ ہم آپ سے ہر اس خیر کا

مَا سَأَلُكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سوال کرتے ہیں جس خیر کو آپ سے آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے مانگا

وَ سَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اور ہم ہر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں جس شر سے آپ کے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ اَنْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی اور اللہ آپ ہی سے مدد مانگی

الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا

جاتی ہے اور آپ کے ذمے حق کا پہنچا دینا ہے اور کوئی نیکی کرنے کی قوت اور کسی بُرائی سے چھنے کی

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴿33﴾ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا

طاقت نہیں جب تک کہ وہ قوت و طاقت آپ نہ عنایت کریں۔ کوئی نیکی کرنے کی قوت اور کسی گناہ

مَنْجَاً مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ﴿34﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

سے چھنے کی طاقت نہیں جب تک کہ وہ قوت و طاقت اللہ تعالیٰ ہی عنایت نہ فرمائیں۔ میں جہنم کے عذاب

عَذَابِ جَهَنَّمَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں میں قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَ أَعُوذُ

میں مسیح دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں

بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ﴿35﴾ اَللّٰهُمَّ

زندگی اور موت دونوں کی آزمائش سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَ خَيْرًا مِمَّا نَقُولُ

آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جیسے کہ آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے اور اے اللہ جتنی بھی ہم آپ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ

آپ کی تعریف بیان کریں اس سے بھی بڑھ کر آپ کی تعریفیں ہیں اے اللہ میری نماز میری قربانی

مَمَاتِيْ وَ اِلَيْكَ مَابِيْ وَ لَكَ رَبِّ تَرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ

اور میری زندگی اور میری موت سب آپ ہی کے لئے ہے اور مجھے آپ ہی کے پاس لوٹ کر آنا ہے اور

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسةِ

جو کچھ چھوڑ کر جاؤں گا وہ بھی آپ ہی کا ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور

الصدرِ وَ شتاتِ الأمرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

سینے میں آنے والے دوسوں سے اور کاموں کے منتشر ہو جانے سے، اے اللہ میں

مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ ﴿36﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

اس شر سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو ہوا کے دوش پر آتا ہے۔ اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ سُوءِ الْعُمُرِ وَ

بزدلی اور غفلت سے اور بُری عمر سے اور

فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ﴿37﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

سینے میں اٹھنے والے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَ الذَّلَّةِ وَ أَعُوذُ بِكَ

آپکی پناہ مانگتا ہوں فقر و فاقہ سے اور کم ہو جانے سے اور بے عزتی سے اور آپ ہی کی پناہ

مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ﴿38﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بَسَسَ الضَّجِيعُ وَ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کہ وہ بہت برا پہلو سے چپک جانے والا ساتھی ہے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بئْسَ الْبَطَانَةُ ﴿39﴾

خیانت سے کہ وہ تو بہت بری ہم راز ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ میں آپ سے دنیا اور آخرت دونوں میں عافیت چاہتا ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَ

اے اللہ میری دنیا اور میرے دین اور میرے اہل و عیال اور میرے مال سب

دُنْيَايَ وَ أَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَ

میں مجھے عافیت سے رکھ۔ اے اللہ میرے گناہوں پر پردہ ڈال دے اور

أَمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ

اور مجھے خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرما اے اللہ میرے آگے سے اور

مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَمِنْ

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِي وَ أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ

اوپر سے بھی میری حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت کی صفت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے کی

تَحْتِي ﴿40﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ

زمین سے مجھے عذاب دیا جائے اے اللہ میں دنیا کی



الدُّنْيَا وَضَيْقِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿41﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّى

تنگی اور قیامت کے دن کی سختی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ ﴿42﴾ اَللّٰهُمَّ

ایسی نماز سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ پہنچائے اے

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور کھلی ہوئی تمام باتوں

وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ

کو جاننے والے اللہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہر چیز کے پروردگار اور اس کے

مَلِيْكُهُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ

مالک میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور

الشَّيْطٰنِ وَ شَرِيْكِهِ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ

کسی بھی کام میں اسکی شرکت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ میں اپنی جان پر کسی

سُوْءٍ اَوْ اَجْرَةٍ اِلٰى مُسْلِمٍ ﴿43﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّى

بُرائی کو حاصل کروں یا اس کو کسی مسلمان تک پہنچاؤں اے اللہ میں آپ کی

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرْدِي

پناہ چاہتا ہوں کہ مجھ پر کوئی چیز گر جائے اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی چیز سے گر پڑوں

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ

اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں پانی میں ڈوبنے سے اور آگ میں جلنے سے اور اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا

أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گمراہ کر دے اور

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَ

اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے اس حال میں موت آئے کہ میں آپ کی راہ سے فرار ہو رہا ہوں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ﴿44﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہر یلے جانور کے کاٹنے سے مر جاؤں اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں حرص اور نفل کے مجموعے سے اور بزدلی سے اور سینے میں اٹھنے والی آزمائش سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ﴿45﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ

اور قبر کے عذاب سے میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ ﴿46﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے میں اللہ سے شیطان صفت

شَرِّ شَيْطَانِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ﴿47﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

انسانوں اور شیطان صفت جنات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ

خل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اے اللہ میں بزدلی سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسی عمر سے جو بچھے پن میں کٹے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

دنیا کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں

﴿48﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَ الدِّينِ ﴿49﴾

میں کفر اور قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ

اے اللہ میں قرض کے بوجھ سے اور دشمنوں کے غالب آجانے سے

و غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ﴿50﴾ اللَّهُمَّ

سے اور دشمنوں کو کوئی موقع ملے کے وہ مجھے شرمندہ کریں تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ

میں باطل پر اڑ جانے اور منافقت اور بُرے اخلاق سے آپ کی

الْأَخْلَاقِ ﴿51﴾ اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَ اللَّهُمَّ

پناہ چاہتا ہوں اے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما دیں اور مجھے

أَجْرِنِي مِنَ النَّارِ ﴿52﴾ اللَّهُمَّ ادْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَ

جہنم سے چالیں اے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما دیں اور

اللَّهُمَّ أَجْرِنِي مِنَ النَّارِ ﴿53﴾ اللَّهُمَّ ادْخِلْنِي

مجھے جہنم سے چالیں اے اللہ مجھے

الْجَنَّةَ وَ اللَّهُمَّ أَجْرِنِي مِنَ النَّارِ ﴿54﴾ اللَّهُمَّ

جنت میں داخل فرمادیں اور مجھے جہنم سے چالیں اے اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي ﴿55﴾

میں آپ کی صفت عظمت کی پناہ میں آتا ہوں اس عذاب سے کہ مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے

رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِدْنِي مِنْ

اے حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل اور حضرت اسرافیل علیہم السلام کے پروردگار مجھے

حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ﴿56﴾ اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي

جہنم کی تپش سے محفوظ فرمادے اور مجھے قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھ اے اللہ میرے

دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةً وَ اصْلِحْ لِي

دین کو سنوار دے جسے تو نے میری حفاظت کا ذریعہ بنایا اور میری دنیا بھی

دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي اللَّهُمَّ إِنِّي

سنوار دے جس میں تو نے میرا رزق رکھا ہے اے اللہ میں

أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

آپ کے غصے کی بجائے آپ کی خوشی کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی پکڑ کی بجائے

نِقْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لِأَمَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

آپ کی معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی ہر امانت سے آپ ہی کی پناہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ آپ عنایت

وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

فرمادیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک دیں اسے کوئی دے نہیں سکتا اور اے اللہ کسی

الْجَدِّ ﴿57﴾ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ وَأَعُوذُ

بڑے کی بڑائی آپ کے ہاں کچھ کام نہیں دیتی اے اللہ میں آپ کے عذاب سے آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں

بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ

اور اے اللہ میں قبر کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ

زندگی اور موت دونوں کی آزمائش سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ ﴿58﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ

کے فتنہ سے بھی آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ﴿59﴾

ان اعمال کے شر سے جو میں نے کئے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ

میں اس اللہ عظیم والے رب کی پناہ مانگتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز

أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا

عظمت والی نہیں اور اس مکمل کلام کے ذریعے جس کے اثرات سے

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ

کوئی نیک و بد اپنے آپ کو چا نہیں سکتا اور اللہ تعالیٰ کے

الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ

بہارک ناموں کے ذریعے جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، ہر چیز کے شر سے

شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرَأًا ﴿60﴾ أَعُوذُ بِوَجْهِ

جس کو اس نے پیدا کیا، عدم سے وجود بخشا اور اسے بڑھایا۔ میں اللہ رب العزت کی

اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي

پناہ مانگتا ہوں اور اس مکمل کلام کے ذریعے سے اسکی پناہ میں آتا ہوں جس کے

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنْ

اثرات سے کوئی نیک اور بد اپنے آپ کو چا نہیں سکتا، ہر اس برائی سے جو کہ اوپر سے نازل ہوتی ہے

السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

یا وہ برائی جو اوپر کی طرف جاتی ہے اور ہر اس برائی سے جو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ فِتْنِ

جڑ پکڑتی ہے اور ہر اس بُرائی سے جو زمین سے نکلتی ہے اور دن

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور رات کی آزمائشوں سے اور دن اور رات کی تمام آزمائشوں کے راستوں

إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ ﴿61﴾

سوائے اس راستے کے جو اے بہت مہربانی کرنے والی ذات خیر کا راستہ ہو۔

اللَّهُمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي

اے اللہ جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس سے مجھے نفع پہنچا دیجیے اور اے اللہ جو علم مجھے نفع پہنچائے

وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ

وہ علم مجھے عطا فرمادیجیے اور میرے علم میں اضافہ فرمادیجیے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ عَذَابِ النَّارِ ﴿62﴾ اللَّهُمَّ إِنَّا

تعریفیں ہیں اور میں جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اے اللہ ہم

نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ

کسی بھی چیز کو آپ کی ذات و صفات میں جان بوجھ کر شریک ٹھہرائیں اس بات سے آپ کی پناہ مانگتے

وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ ﴿62﴾ اللَّهُمَّ إِنَّا

ہیں اور جو شریک کام انجامانے میں ہو جائے اس کی معافی چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہم

نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَ

جان بوجھ کر کسی چیز کو آپ کا شریک ٹھہرائیں ہم اس گناہ سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں اور جو

نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ﴿64﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی

غلطی سے ایسا ہو جائے اس کی معافی مانگتے ہیں اے اللہ میں جان

اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَ

بوجھ کر تیرے ساتھ شرک کروں اس گناہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور جو

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ﴿65﴾

کچھ لاعلمی میں ہو جائے اس کی معافی مانگتا ہوں



## دُعَايِ اسْتِعَاذَه

از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے اور

الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنِ

بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور

عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنِ

عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنِ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

سج دجال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی

وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ

اور موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے

وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَ

اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر سے اور فسق سے اور

الشَّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَ

ضدا ضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے سے اور بہرے ہونے سے اور

الْبِكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ

اور بارِ قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور حخل سے

وَعَلْبَةِ الرَّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ

اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

اور دنیا کے فتنہ سے اور اُس علم سے جو نفع نہ دے اور اُس دل سے جس میں خشوع نہ ہو

وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ

اور اُس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اُس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

لَهَا وَسُوءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ

اور بُری عمر اور دل کے فتنہ سے۔ پناہ مانگتا ہوں میں بوسیۂ تیری عزت کے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي وَمِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے

دَرْكِ الشَّقَاءِ وَ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ شِمَاتَةِ

اور بد بختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ

الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

سے اور اُس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اُس کام کی بُرائی سے

أَعْمَلُ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ

جو میں نے نہیں کیا اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں

وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ

اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب

نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي

کے ناگماں آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی بُرائی سے

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ

اور اپنی بینائی کی بُرائی سے اور اپنی زبان کی بُرائی سے اور اپنے

قَلْبِي وَمِنْ شَرِّمَنِيِّ وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ

دل کی بُرائی سے اور اپنی منی کی بُرائی سے اور فاقہ سے

أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ وَمِنْ الْهَدْمِ وَمِنْ التَّرْدِي وَمِنْ

اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جاوے اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ

اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گڑبُو میں ڈال

عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ

دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ مروں میں جہاد سے بھاگ کر

مُدْبِرًا وَ أَنْ أَمُوتَ لَدَيْغًا وَ مِنْ مُنْكَرَاتِ

اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اور ناپسندیدہ اخلاق

الْأَخْلَاقِ وَ الْأَعْمَالِ وَ الْأَهْوَاءِ وَ الْأَذْوَاءِ

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے

نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

پناہ چاہتے ہیں ہم تیری اُن بُری چیزوں سے جنسے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي

نے اور بُرے پڑوس سے

دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلْبَةَ

قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ

غلبہ سے اور مخالفین کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ

بئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبئْسَتِ الْبَطَانَةُ

وہ بُرا ہم خواب ہے اور خیانت سے کہ وہ بُرا ہراز ہے

وَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نَفْتَنَ عَنْ دِينِنَا

اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم

وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمٍ

اور تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں اور

السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ

بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے

وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَمِنَ الْبَرَصِ وَمِنْ

اور بُرے ساتھی سے اور برص سے اور

الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوءِ الْأَخْلَاقِ وَمِنْ

ضداً ضدی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور

شَرِّ مَا تَعَلَّمَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَ

اس چیز کی بُرائی سے جسے تو جانتا ہے۔ پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ

دوزخ سے اور اس چیز سے کہ قریب کرے اُس سے قول ہو یا عمل اور

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں

شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ وَّمِنْ شَرِّ

میں تیری اُس چیز کی بُرائی سے جو اس دن میں ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو اس کے بعد ہے اور

نَفْسِيْ وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّكَهِ وَ اَنْ نَّقْتَرِفَ

اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی سے اور اُس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں

عَلَى اَنْفُسِنَا سُوْءًا اَوْ نَجُرَّهُ اِلَى مُسْلِمٍ اَوْ

ہم اپنی جان پر کسی بُرائی کو یا اُس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا

اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَّمِنْ ضَيْقِ

کروں میں کوئی ایسی خطا یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِرِضَاكَ

قیامت کے دن یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ

مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ

تیری ناخوشی سے اور تیرے غم کے ساتھ تیری عقوبت سے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ

پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو

كَمَا اثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ

اسی تعریف کے لائق ہے کہ خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی۔ یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں

مِنْ أَنْ نَزَلَ أَوْ نُزِلَ أَوْ نُضِلَّ أَوْ نَظْلَمَ أَوْ يُظْلَمَ

تیری اس کی ہم ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگادیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم

عَلَيْنَا أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ

کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ

چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذاتِ گرامی کے نور کی جس سے روشن ہیں

السَّمَوَاتُ وَ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلَحَ

آسمان اور چمک رہی ہیں اُس سے ظلمتیں اور درست ہیں

عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ

اُس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر

غَضَبِكَ وَ تَنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَ لَكَ الْعُتْبَى

غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا

حَتَّى تَرْضَى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ

یہاں تک کہ تو راضی ہو جاوے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے

وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی چچہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شَرِّ الْأَعْمِيْنَ السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّوْلِ اللَّهُمَّ

بُرُكِيِّ سے دو اندھوں یعنی رُو اور حملہ آور اونٹ کے یا اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِ عَيْنَاهُ تَرِيَانِي

میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اُس کی مجھے دیکھتی ہیں

وَ قَلْبُهُ يَرَعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ إِنْ

اور دل اُس کا مجھے چرے لیتا ہو اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر

رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

دیکھے بُرائی تو فاش کرے اُسے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنَ الْبُؤْسِ وَ التَّبَاؤُسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری



مِنْ ابْلِيسَ وَ جُنُودِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ

شیطان سے اور اُس کے لشکروں سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ

تَصُدِّعَنِّىْ وَ جَهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِنِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اُس عمل سے کہ رُسوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِنِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہر اُس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر

كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِنِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

ایسے منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے ہر فقر سے کہ

يُنْسِيْنِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ

بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اُس مالدارى سے کہ دماغ چلا دے میرا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَ أَنَا أَعْلَمُ وَ اسْتَغْفِرُكَ

اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں اور اُس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَيَّ

اُس کی کہ میں اسے نہ جانتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بد دعا دے مجھے کوئی

رَحِمٍ قَطَعَتْهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اُس

مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي

حیوان کی بُرائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اُس حیوان کی بُرائی سے کہ

عَلَى رِجْلَيْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعِ

دو پیروں سے چلتا ہے اور اُس حیوان کی بُرائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تُشِيبُنِي قَبْلَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے

الْمَشِيبِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَالدِّ يَكُونُ عَلَيَّ

بوڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر

وَبَالًا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا

دہال اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد

الْيَقِينِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ

یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي

پناہ چاہتا ہوں تیری روز جزا سے یا اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَ مِنْ لَدَغِ الْحَيَّةِ

پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے

وَ مِنْ السَّبْعِ وَ مِنْ الْغَرَقِ وَ مِنْ الْحَرَقِ وَ

اور درندے سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور

مِنْ أَنْ آخَرَ عَلَى شَيْءٍ وَ مِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ

اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے

فِرَارِ الزَّحْفِ ☆

لشکر کے بھاگنے کے وقت۔

## حوالہ جات عمومی تعویذات

- حوالہ دعا نمبر ﴿1﴾ مشکوٰۃ، ج: ۱، ص: ۲۱۳۔  
 حوالہ دعا نمبر ﴿2﴾ رواہ ابوسعید رضی اللہ عنہ فی سنن الدارمی قال کان رسول اللہ ﷺ اذا قام من اللیل فکبر، قال سبحنک اللہم، و بحمدک و تبارک اسمک، و تعالیٰ جدک و لا الہ غیرک، اعوذ باللہ السميع العليم من الشیطن الرجیم من همزه و نفثه و نفخه ثم یستفتح صلاته۔  
 ( ج: ۱، ص: ۳۱۰، رقم الحدیث: ۱۲۳۹، باب ما یقال بعد افتتاح الصلاة)۔
- حوالہ دعا نمبر ﴿3﴾ پ: ۱، س: البقرة، آیت: ۶۷  
 حوالہ دعا نمبر ﴿4﴾ پ: ۱۲، س: ہود علیہ السلام، آیت: ۴۷۔  
 حوالہ دعا نمبر ﴿5﴾ پ: ۱۲، س: یوسف علیہ السلام، آیت: ۲۳۔  
 حوالہ دعا نمبر ﴿6﴾ پ: ۱۳، س: یوسف علیہ السلام، آیت:،  
 حوالہ دعا نمبر ﴿7﴾ پ: ۱۸، س: المومنون، آیت: ۹۷، ۹۸۔  
 حوالہ دعا نمبر ﴿8﴾ پ: ۲۵، س: الدخان، آیت: ۴۰۔  
 حوالہ دعا نمبر ﴿9﴾ پ: ۲۴، س: المومن، آیت: ۲۷۔

حوالہ دعا نمبر ﴿10-11-12-13-14﴾ پ: ۳۰،

س: الفلق

حوالہ دعا نمبر ﴿15-16-17-18-19-20﴾ پ: ۳۰،

س: الناس۔

حوالہ دعا نمبر ﴿21﴾ رواہ البخاری رحمہ اللہ علیہ قال

ابن ابی مُلَیْکَةَ رَحِمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اِنْ نَرَجِعْ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ نَفْتَنُ،  
( ج: ۲، ص: ۱۰۴۵، کتاب الفتن باب ما جاء فی قول اللہ واتقوا فتنة لا  
تصیبین الذین ظلموا منکم خاصه وما کان النبی ﷺ یحذر من الفتن )۔

حوالہ دعا نمبر ﴿22﴾ رواہ البخاری عن انس بن مالک

رضی اللہ عنہ کان النبی ﷺ یقول اللہم انی اعوذ بک من الهم والحزن  
والعجز والكسل والجبن والبخل و ضلع الدین و غلبة الرجال۔ (ج: ۲،  
ص: ۹۴۲، کتاب الدعوات باب الاستعاذۃ من الجبن والكسل کسالی و  
کسال واحد)

حوالہ دعا نمبر ﴿23﴾ رواہ مسلم عن عائشۃ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو بهولاء الدعوات اللہم فانی اعوذ بک  
من فتنة النار و عذاب النار و فتنة القبر و عذاب القبر و من شر فتنة الغنى و من  
شر فتنة الفقر و اعوذ بک من شر فتنة المسيح الدجال۔ اللہم اغسل خطایای  
بما الثلج و البرد وثق قلبی من الخطایا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس و  
باعد بينی و بين خطایای كما باعدت بين المشرق و المغرب اللہم فانی

اعوذ بك من الكسل و الهرم و المائمه و المغرم۔ (ج : ٤ ، ص : ٢٣٧ ، كتاب الذكر و الدعاء و التوبه و الاستغفار، باب التعوذ من شر الفتن و غيرها)۔

حواله دعا نمبر ﴿24﴾ رواه مسلم عن ابن عباس رضی

الله عنهما ان رسول الله ﷺ كان يقول۔ اللهم لك اسلمت و بك امنت و عليك توكلت و اليك انبت و بك خاصمت اللهم انى اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلنى انت الحى الذى لا يموت و الجن و الانس يموتون۔ (ج : ٤ ، ص : ٢٤٢ ، كتاب الذكر و الدعاء و التوبه و الاستغفار۔ باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل)۔

حواله دعا نمبر ﴿25﴾ رواه مسلم عن انس بن مالك رضی

الله عنه قال كان رسول الله ﷺ يقول اللهم انى اعوذ بك من العجز و الكسل و الحبن و الهرم و البخل و اعوذ بك من عذاب القبر و من فتنة المحيا و الممات (ج:٢، ص:٣٤٧، باب الدعوات و التعوذ)۔

حواله دعا نمبر ﴿26﴾ مسلم ، ج:٢، ص:٣٤٧، كتاب

الدعوات و التعوذ

حواله دعا نمبر ﴿27﴾ رواه مسلم فى صحيحه عن ابى

هريرة رضی الله عنه ان النبى ﷺ كان يتعوذ من سوء القضاء و من درك الشقاء و من شماتة الاعداء و من جهد البلاء قال عمرو فى حديثه قال سفيان اشك انى زدت واحدة منها۔ (ج:٢، ص:٣٤٧، باب الدعوات و التعوذ)

حواله دعا نمبر ﴿28﴾ رواه مسلم عن زيد بن ارقم رضی

الله عنه قال لا اقول لكم الا كما كان رسول الله ﷺ يقول قال كان يقول اللهم انى اعوذبك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم وعذاب القبر اللهم ات نفسي تقواها وزكها انت خير من زكاها انت وليها ومولاها اللهم انى اعوذبك من علم لا ينفع و من قلب لا يخشع و من نفس لا تشبع و من دعوة لا يستجاب لها- (ج: ٢، ص: ٣٥٠، باب فى الادعية)

حواله دعا نمبر ﴿29﴾ رواه مسلم عن عبد الله بن عمر رضى الله عنهما قال كان من دعاء رسول الله ﷺ اللهم انى اعوذبك من زوال نعمتك و تحول عافيتك وفجائنة نعمتك و جميع سخطك- (ج: ٢، ص: ٣٥٢، باب اكثر اهل الجنة الفقراء)-

حواله دعا نمبر ﴿30﴾ رواه الترمذى عن زياد بن علاق عن عمه قال كان النبى ﷺ يقول اللهم انى اعوذبك من منكرات الاخلاق والاعمال والاهواء، (ج: ٢، ص: ١٩٩، ابواب الدعوات)-

حواله دعا نمبر ﴿31﴾ نسائي ج: ٨، ص: ٢٥٥، كتاب الاستعاذه، الاستعاذه من السمع والبصر

حواله دعا نمبر ﴿32﴾ ترمذى، ج: ٢، ص: ١٨٦ ابواب الدعوات-

حواله دعا نمبر ﴿33﴾ رواه الترمذى عن ابى امامة رضى الله عنه قال دعا رسول الله ﷺ بدعا كثير لم نحفظ منه شيئا قلنا يا رسول الله دعوت بدعا كثير لم نحفظ منه شيئا قال الا ادلكم على ما يجمع ذلك كله

تقول اللهم انا نسألك الخ )

حواله دعا نمبر ﴿34﴾ رواه الترمزى عن مكحول عن ابى

هريرة رضى الله عنه قال قال لى رسول الله ﷺ اكثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله فانها من كنز الجنة قال مكحول فمن قال لا حول ولا قوة الا بالله ولا منجا من الله الا اليه كشف عنه سبعون بابا من الضر ادناهن الفقر. هذا حديث اسناده ليس بمتصل مكحول لم يسمع من ابى هريرة رضى الله عنه.

(ج: ٢، ص: ٢٠٠، ابواب الدعوات )

حواله دعا نمبر ﴿35﴾ رواه الترمزى عن ابى هريرة رضى

الله عنه قال قال رسول الله ﷺ استعيذوا بالله من عذاب جهنم واستعيذوا بالله من عذاب القبر استعيذوا بالله من فتنة المسيح الدجال واستعيذوا بالله من فتنة المحيا والممات. ( ج: ٢، ص: ٢٠٠، ابواب الدعوات )

حواله دعا نمبر ﴿36﴾ رواه الترمزى فى ابواب الدعوات عن على بن

ابى طالب كرم الله وجهه قال اكثر ما دعا به رسول الله ﷺ عشية عرفة فى الموقف اللهم لك الحمد الخ )

حواله دعا نمبر ﴿37﴾ رواه النسائى عن ابن مسعود رضى

الله عنه قال كان النبى ﷺ يتعوذ من خمس من البخل و الجبن و سوء العمر و فتنة الصدر و عذاب القبر. (ج: ٨، ص: ٢٥٦، تحت الاستعاذة من البخل )

حواله دعا نمبر ﴿38﴾ رواه النسائى عن ابى هريرة رضى



الله عنه عن رسول الله ﷺ قال تعوذ بالله من الفقر والقلة والذلة وان تظلم او تظلم ( ج : ٨ ، ص : ٢٦٢ ، كتاب الاستعاذه - باب الاستعاذه من الفقر ) -

حواله دعا نمبر ﴿39﴾ نسائي ، ج:٨، ص:٢٦٣، كتاب الاستعاذه، الاستعاذه من الجوع )

حواله دعا نمبر ﴿40﴾ رواه ابى داؤد عن عبد الله بن عمر

رضى الله عنهما يقول لم يكن رسول الله ﷺ يدع هؤلاء الدعوات حين يمسى و حين يصبح اللهم انى اسئلك العافية فى الدنيا والاخرة اللهم انى اسئلك العفو والعافية فى دينى و دنياى و اهلى و مالى اللهم استر عورتى و قال عثمان عورتى و امن روعاتى اللهم احفظنى من بين يدى الخ (ج:٢، ص:٣٣٢، كتاب الادب، باب: ما يقول اذا اصبح) -

حواله دعا نمبر ﴿41﴾ رواه ابى داؤد عن شريق الهوزنى قال دخلت

على عائشة رضى الله عنها فسالتها بم كان رسول الله ﷺ يفتتح اذ هبَّ من الليل فقالت لقد سألتنى عن شى ما سئلتنى عنه احد قبلك كان اذهب من الليل كبر عشرا و حمد عشرا و قال سبحان الله و بحمده عشرا او قال سبحان الملك القدوس عشرا و استغفر عشرا و هلل عشرا ثم قال اللهم انى اعوذبك من ضيق الدنيا و ضيق يوم القيمة عشرا ثم يفتتح الصلاة - ( ج:٢، ص:٣٣٨، كتاب الادب، باب ما يقول اذا اصبح )

حواله دعا نمبر ﴿42﴾ رواه ابى داؤد عن انس بن مالك رضى الله عنه

ان النبى ﷺ كان يقول اللهم انى اعوذبك من صلوة لا تنفع و ذكر دعا اخر -

(ج: ۱، ص: ۲۱۶، کتاب الصلاة۔ باب فی الاستعاذۃ)

حوالہ دعا نمبر ﴿43﴾ عن ابی راشد الحبرانی قال اتیت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما فقلت لہ حدثنا مما سمعت من رسول اللہ ﷺ فالقی ابی صحیفۃ فقال ہذا ما کتب لی رسول اللہ ﷺ قال فنظرت فیہا فاذا فیہا ان ابابکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال یا رسول اللہ علمنی ما اقول اذا اصحبت و اذا امیت قال یا ابابکر قل اللهم فاطر السموات الخ)

حوالہ دعا نمبر ﴿44﴾ رواہ النسائی عن ابی الاسود

السلمی ہکذا قال کان رسول اللہ ﷺ یقول اللهم انی اعوذک من الہدم و اعوذک من التردی و اعوذک من الغرق و الحریق و اعوذک ان یتخبطنی الشیطان عند الموت و اعوذک ان اموت فی سبیلک مدبرا و اعوذک ان اموت لدیغاً۔ (ج: ۸، ص: ۲۸۳۔ کتاب الاستعاذہ۔ باب: الاستعاذۃ من التردی و الہدم)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿45﴾ رواہ عمرو بن میمون الدودی

رحمۃ اللہ تعالیٰ قال حدثنی اصحاب محمد ﷺ ان رسول اللہ ﷺ کان یتعوذ من الشح و الجبن و فتنة الصدر و عذاب القبر۔ (ج: ۸، ص: ۲۶۷، رقم الحدیث: ۵۴۸۲۔ کتاب الاستعاذہ تحت الاستعاذۃ من فتنة الدنيا)

حوالہ دعا نمبر ﴿46﴾ رواہ النسائی عن سیدہ عائشہ

رضی اللہ عنہا انها قالت ان النبی ﷺ کان یتستعید باللہ من عذاب القبر و من

فتنة الدجال قال و قال انكم تفتنون في قبوركم- ( ج:٨، ص:٢٧٥، رقم الحديث: ٥٥٠٤، كتاب الاستعاذه، الاستعاذه من فتنة الدجال )-

حواله دعا نمبر ﴿47﴾ رواه النسائي عن ابي ذر رضى الله

عنه انه قال دخلت المسجد و رسول الله ﷺ فيه فجلست اليه فقال يا ابا ذر تعوذ بالله من شر شياطين الجن و الانس قلت او للانس شياطين قال نعم- (ج:٨، ص:٢٧٥، رقم الحديث: ٥٥٠٧، كتاب الاستعاذه- تحت : الاستعاذه من شر شياطين الانس )-

حواله دعا نمبر ﴿48﴾ رواه النسائي عن سعد رضى الله

عنه و كان سعد يعلم بنيه هؤلاء الكلمات كما يعلم المعلم الغلمان فيقول ان رسول الله ﷺ كان يتعوذ بهن دبر الصلاة اللهم انى اعوذ بك من البخل و اعوذ بك من الجبن و اعوذ بك ان ارد الى ارضي العمر و اعوذ بك من فتنة الدنيا و اعوذ بك من عذاب القبر فحدثتُ بها مصعبا فصدقته- (ج:٨، ص:٢٥٦، تحت الاستعاذه من البخل)

حواله دعا نمبر ﴿49﴾ رواه النسائي عن ابي سعيد

الخدري رضى الله عنه يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول اعوذ بالله من الكفر و الدين قال رجل يا رسول الله اتعدل الدين بالكفر فقال رسول الله ﷺ نعم - ( ج:٨، ص : ٢٦٤، كتاب الاستعاذه تحت الاستعاذه من الدين رقم الحديث ٥٤٧٣ )

حواله دعا نمبر ﴿50﴾ رواه النسائي عن عبد الله بن عمرو

بن العاص رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ كان يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم انى اعوذ بك من غلبة الدين و غلبة العدو و شماتة الاعداء۔

حواله دعا نمبر ﴿51﴾ رواه النسائي عن ابى هريرة رضی

اللہ عنہ قال ان رسول اللہ ﷺ كان يدعو اللہ ہم انى اعوذ بك من الشقاق والنفاق و سوء الاخلاق (ج: ۸، ص: ۲۶۴، رقم الحديث ۵۴۷۱، كتاب الاستعاذة۔ الاستعاذة من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق )

حواله دعا نمبر ﴿52-53-54﴾ رواه النسائي عن انس بن

مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من سأل اللہ الجنة ثلاث مرات قالت الجنة اللهم ادخله الجنة و من استجار من النار ثلاث مرات قالت النار اللهم اجره من النار۔ (ج: ۸، ص: ۲۷۹، رقم الحديث: ۵۵۲۱، كتاب الاستعاذة، تحت الاستعاذة من حر النار)

حواله دعا نمبر ﴿55﴾ رواه النسائي ان ابن عمر رضی اللہ

عنہما قال سمعت رسول اللہ ﷺ يقول اللهم انى اعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتى قال جبیر وهو الخسف قال عباده فلا ادري قول النبی ﷺ او قول جبیر (ج : ۸، ص : ۲۸۲، كتاب الاستعاذة۔ الاستعاذة من الخسف )۔

حواله دعا نمبر ﴿56﴾ رواه النسائي عن سيده عائشة

رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت دخلت على امرأة من اليهود فقالت ان عذاب القبر من البول فقلت كذبت فقالت بلى انا لنقرض منه الجلد و الثوب فخرج رسول اللہ ﷺ الى الصلاة وقد ارتفعت اصواتنا فقال ما هذا فاخبرته بما قالت

فقال صدقت فما صلى بعد يومئذ صلاة الا قال في دبر الصلاة رب جبرئيل الخ- (ج: ٣، ص: ٧٢، رقم الحديث ١٣٤٥ الذكر و الدعاء بعد التسليم، نوع آخر من الذكر و الدعاء بعد التسليم)-

حواله دعا نمبر ﴿57﴾ رواه النسائي عن عطا بن ابي مروان عن ابيه ان كعباً حلف له بالله الذي فلق البحر لموسى انا لنجد في التوراة ان داود نبي الله ﷺ كان اذا انصرف من صلواته قال اللهم اصلح لى الخ وقال فى اخره و حدثنى كعب ان ههيا حدثه ان محمداً ﷺ كان يقولهن عند انصرافه من صلواته- (ج: ٣، ص: ٣٧، رقم الحديث : ١٣٤٦، الذكر و الدعاء بعد التسليم، نوع آخر من الدعاء عند الانصراف من الصلاة)-

حواله دعا نمبر ﴿58﴾ رواه النسائي عن ابي هريرة رضى الله عنه عن النبي ﷺ قال عوذوا بالله من عذاب الله عوذوا بالله من عذاب القبر عوذوا بالله من فتنة المحيا والممات عوذوا بالله من فتنة المسيح الدجال- (ج: ٨، ص: ٢٧٧، رقم الحديث: ٥٥١٦، كتاب الاستعاذه، الاستعاذه من عذاب الله)-

حواله دعا نمبر ﴿59﴾ رواه النسائي عن سيده عائشه رضى الله عنها انها سئلت ما كان اكثر ما كان يدعو به النبي ﷺ قالت كان اكثر دعائه ان يقول اللهم انى اعوذبك من شر ما عملت و من شر ما لم اعمل بعد- (ج: ٨، ص: ٢٨١، رقم الحديث: ٥٥٢٤، كتاب الاستعاذه تحت: الاستعاذه من شر ما لم يعمل)-

حواله دعا نمبر ﴿60﴾ موطا لمالك رحمه الله - ان كعب الاحبار قال لولا كلمات اقولهن لجعلتنى اليهود حماراً فقيل له وماهن فقال اعوذ بوجه الله العظيم الخ - (ص: ٧٢٣، باب ما يومر به من التعوذ عند النوم وغيره)

حواله دعا نمبر ﴿61﴾ رواه مالك عن يحيى بن سعيد رحمهما الله انه قال اسرى برسول الله ﷺ فرأى عفریتا من الجن يطلبه بشعلة من نار كلما التفت رسول الله ﷺ راه فقال له جبريل افلا اعلمك كلمات تقولهن اذا انت قلتهم طفئت شعلته و خرفيه فقال رسول الله ﷺ بلى فقال جبرئيل قل اعوذ بوجه الله كريم الخ ( موطا، ص: ٧٢٢، باب: ما يومر به من التعوذ عند النوم وغيره )-

حواله دعا نمبر ﴿62﴾ رواه ابن ماجه عن ابى هريرة رضى الله عنه قال كان رسول الله ﷺ يقول الخ (ص: ٢٨٠، ابواب الدعاء، باب دعاء رسول الله ﷺ)-

حواله دعا نمبر ﴿63﴾ رواه احمد رحمه الله فى مسنده عن ابى موسى الاشعري رضى الله عنه انه قام خطيباً و قال يا ايها الناس اتقوا هذا الشرك فانه اخفى من ديب النمل فقام اليه عبد الله بن حزن و قيس بن المضارب فقالا : والله لتخرجن مما قلت او لنتين عمر ما ذون لنا او غير ما ذون قال : بل اخرج ما قلت : خطبنا رسول الله ﷺ ذات يوم فقال ايها الناس اتقوا هذا الشرك فانه اخفى من ديب النمل- فقال له من شاء الله ان يقول : و

كيف نتقيه وهو اخفى من دبيب النمل يا رسول الله ؟ قال : قولوا : اللهم انا نعوذ بك الخ- ( ج:٧، ص:١٤٦، مسند الكوفيين ، حديث ابى موسى الاشعري رضى الله عنه ، رقم الحديث ١٩٦٢٥ )-

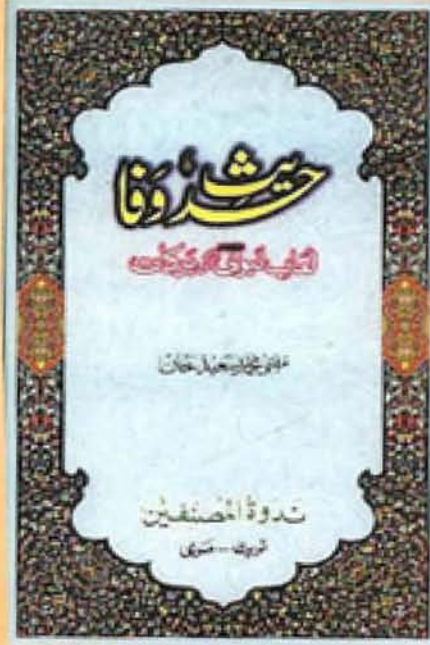
حواله دعا نمبر ﴿64﴾ رواه ابن عابدين عن الحكيم الترمزى من كتابه الزواجر حاشية ابن عابدين ج:٣، ص:٣١٦، باب المرتد، مطلب فى حكم من شتم دين مسلم-

حواله دعا نمبر ﴿65﴾ فتاوى عالمگیری، ج : ٢، ص: ٢٨٣، الباب التاسع فى احكام المرتدين، ومنها ما يتعلق بالحلال و الحرام و كلام الفسقة و الفجار و غير ذلك-



<http://mujahid.xtgem.com>





visit us: [www.seerat.net](http://www.seerat.net)